## مشکل اُٹھانے کا انعام

اسلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمان الرحیم۔
والصلاۃ والسلام علی رسولنا محمدٍ سیدُ الاولین والاخرین۔ مددیارسول اللہ' مدد یا اصحابِ رسول اللہ' مددیامشائخین شیخ عبداللہ داغستانی' شیخ ناظم الحقانی۔ دستور۔
طریقتنا صحبہ والخیرفی الجمیہ۔

ہمارے آقاﷺ' حدیثِ شریف میں فرماتے ہیں' ''افضلُ الاعمال اشقھا''۔ ''سب سے اچھے'سب سے زیادہ ثواب والے اور سب سے نیک اعمال' وہ اعمال ہیں جو مشکل ہیں یا مشکل سے کئے گئے ہوں۔ یا جو شخص وہ عمل اسلئے کرتا ہے کیونکہ وہ اللہ(ج ج) کا حکم ہے' اُتنی نیکیاں حاصل کرتا ہے''۔

ساری عبادتیں' نفس کے لئے مشکل ہیں لیکن نفس کی نہ سن کے عبادت کرنا' اللہ(ج ج) کے حضور میں قبولیت حاصل کرتا ہے۔ اور اللہ عز و جل زیادہ ثواب دیتے ہیں۔ سب سے زیادہ مشکل عبادت' عبادتوں میں حج ہے۔ آپ جتنا بھی آسانی کرنا چاہو' کچھ مشکل ضرور آتی ہے اور وہ اللہ(ج ج) کی حکمت ہے۔

زیادہ تر وقت حاجی سونچتے ہیں' '' شاید اگر ہم کچھ الگ کرتے تو آسان ہوتا' یا شاید اگر دوسری تنظیم ہوتی تو اچھا ہوتا''۔ جبکہ اللہ عز و جل نے حج کو مشکل بنایا ہے۔ اور بدلے میں اللہ(ج ج)' اتنا زیادہ ثواب دیتے ہیں۔ کعبہ شریف کے سامنے پڑھنے کا ثواب ایک لاکھ مرتبہ ہے۔ اور کہیں پڑھنے کا ثواب اتنا نہیں ہے۔

کچھ لوگ جو حج یا عمرہ کو جاتے ہیں وہ اپنے آرام کو دیکھتے ہیں اور جہاں بیٹھے ہوں وہاں نماز پڑھ لیتے ہیں۔ جب آپ آسان کام کو ترجیح دیتے ہیں تو اللہ عز و جل' ایک عمل کا ایک ہی ثواب دیتے ہیں۔ اگر ایک نماز' اللہ(ج ج) کے گھر کے سامنے پڑھنے کا ثواب ایک لاکھ مرتبہ ہو' ایک نماز' اللہ کے رسولﷺکی مسجد میں پڑھنے کا ثواب دس ہزار مرتبہ ہو' باہر کے مقابلہ میں یہ ایک کا دس ہے۔

لوگ پھر بھی آرام طلب ہیں۔ وہ اپنے آرام کو دیکھتے ہیں اور عبادتیں نہیں کرتے ہیں۔وہ کہتے ہیں' ''وہاں گرم ہے' بہت زیادہ لوگ ہیں' اور کیا نہیں' وہاں ایسا ہے اور وہاں ویسا ہے''۔ وہ جہاں بیٹھے ہوں وہیں نماز پڑھ لیتے ہیں۔ جبکہ یہ صرف کچھ ہی دنوں کا سفر ہے۔ لوگ

حضرت شیخ محمد محمت عادل الحقّاني

کی صحبت

صرف اُن کچھ دنوں کے لئے صبر نہیں کر سکتے اور ہمیشہ آسان کام چاہتے ہیں' ہمیشہ آسانی چاہتے ہیں۔

کچھ اور لوگ کہتے ہیں کہ وہ نماز نہیں پڑھ سکتے' یہ اُن کے لئے مشکل ہے۔ یہ آپ کے لئے مشکل ہے لیکن اللہ(ج ج) آپ کو اُتنا ہی ثواب دینگے۔ یہ آپ کے لئے مشکل نہیں ہے لیکن یہ آپ کے نفس کے لئے مشکل ہے۔آپ کا نفس ایک رکاوٹ بناہوا ہے۔ اور شیطان ایک رکاوٹ بنا ہواہے۔

ہر ایک کے ساتھ نفس ہے' شیطان ہے اور وہ آپ کو منع کرنا چاہتے ہیں۔ اسلئے آپ کو' اُنکی بات نہیں سننا ہے۔ اور جیسے ہمارے رسولﷺ فرماتے ہیں جتنی زیادہ مشکل آپ اُٹھاؤگے اُتنا زیادہ آپ نیک ہونگے اور اُتنا زیادہ ثواب پاؤگے۔ اللہ(ج ج) ہم سب کے لئے آسان فرمائیں۔ انشاء اللہ۔

ومن اللہ التوفیق۔

الفاتحہ۔

حضرت شیخ محمّد محمت عادل

۱۸ جنوری ۲۰۱۶/ ۸ ربیع الآخر ۱۴۳۷

اکبابا درگاہ'صبح نماز

www.hakkani.org / www.hakkaniyayinevi.com